14038 ـ كيا عدت ختم ہونے كے بعد بيوى سے رجوع كرسكتا ہے

سوال

اگر خاونداور بيوى كے درميان طلاق كى وجہ سے ايک لمبا عرصہ جدائي رہے توكيا وہ دوبارہ آپس ميں شادى كرسكتےہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب خاوند اپنى بيوى كوپہلى يا دوسرى طلاق دے اوراس كى عدت ختم ہوجائے توبيوى اس سے جدا ہوجاتى ہے اوروہ بائن ہونے كى وجہ سے اجنبى بن جائے گى جس كى وجہ سے وہ اپنے خاوند كے پاس نہيں آسكتى ليكن ايک شرط پر ہوسكتا ہے :

يہ كہ نكاح دوبارہ كيا جائے اوراس نكاح ميں سب شرعى شروط كا ہونا ضرورى ہے ، آپ اس كى تفصيل كے ليے سوال نمبر (2127) كا مطالعہ كريں ۔

ليكن اگر خاوند اپنى بيوى كوتيسرى طلاق بھى دے دے تو وہ اپنے پہلے خاوند پر حرام ہوجاتى ہے ليكن اگر وہ كسى اورشخص سے شرعى نكاح (حلالہ نہيں) كرے اوروہ اپنى مرضي سے اسے كسى وقت طلاق دے دے تووہ پھر اگر وہ چاہے تو اپنے پہلے خاوند سے شادى كرسكتى ہے ۔

اس كى دليل قرآن مجيد ميں اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :

{ طلاق دو مرتبہ ہيں پھر يا تو اچھائي سے روكنا ہے يا عمدگى سے چھوڑ دينا ہے اورتمہارے ليے حلال نہيں كہ تم نے جوكچھ انہيں دے ديا ہے اس ميں سے كچھ بھى لو، ہاں يہ اوربات ہے كہ دونوں كواللہ تعالى كى حديں قائم نہ ركھ سكنے كا خوف ہو ، اس ليے اگر تمہيں ڈر ہو كہ يہ دونوں اللہ تعالى كى حديں قائم نہ ركھ سكيں گے توعورت رہائي پانے والےكے ليے كچھ دے ڈالے ، اس ميں دونوں پر گناہ نہيں يہ اللہ تعالى كى حدود ہيں ، خبردار ان سے آگے نہ بڑھنا اورجو لوگ اللہ تعالى كى حدوں سےتجاوز كرجائيں وہ ظالم ہيں ۔

پھر اگر اس كو (تيسرى بار) طلاق دے دے تواب اس كے ليے حلال نہيں جب تک كہ وہ عورت اس كے سوا كسى اورسے نكاح نہ كرے ، پھر اگر ۔۔۔ } البقرۃ (229 ـ 230)

توسب اہل علم کے ہاں اس آیت میں آخری طلاق سے مراد تیسری طلاق ہے ۔

اورسنت نبویہ میں بھی اس کے دلائل ملتے ہیں صحیحین میں مندرجہ ذیل حدیث مروی ہے :

عروۃ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ انہیں عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا نے بتایا کہ رفاعۃ القرظی کی بیوی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر کہنے لگی کہ رفاعہ نےمجھے طلاق بتہ دے دی تومیں نے اس کے بعد عبدالرحمن بن زبیررضي اللہ تعالی عنہ سے شادی کرلی اورمسئلہ یہ ہے کہ عبدالرحمن کے پاس توبے جان سی چیز ہے

تورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

شائد تودوبارہ رفاعۃ کے پاس جانا چاہتی ہے ، لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ تیرا اورتو اس سے ذائقہ چکھ نہ لے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (4856) صحیح مسلم حدیث نمبر (2587) ۔

(بت طلاقی) حدیث میں اس لفظ کا معنی ہے کہ مجھے اس نے طلاق دی جس کی بنا پر میرا اس سے علیحدہ ہونا حلال ہوگیا یعنی تیسری طلاق دے دی۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان (حتی تذوقی عسیلتہ و یذوق عسیلتک) یہ الفاظ جماع سے کنایہ ہیں کہ جب تک وہ تجھ سے جماع نہیں کرلیتا ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس حدیث میں یہ بیان ہے کہ جس عورت کوتین طلاق ہوچکی ہوں وہ اپنے اس خاوند کے لیے حلال نہیں ہوسکتی جب تک کہ وہ کسی اورشخص سے نکاح نہ کرلے اورپھر وہ شخص اس سےجماع کرے اورطلاق دے اوریہ عورت (اس دوسرے نکاح) کی عدت سے فارغ ہو جائے (تو پھر وہ اپنے پہلے خاوند سے شادی کرسکتی ہے)

لیکن صرف عقد نکاح کرلینا ہی کافی نہیں اورنہ ہی اس کی وجہ وہ اپنے پہلے خاوند کےلیے حلال ہوجاتی ہے ۔

صحابہ کرام اورتابعین عظام اوران کے بعد آنے والے اکثر علماء کرام کا بھی یہی مسلک ہے ۔ دیکھیں شرح مسلم للنووی (10 / 3) ۔

سب سے زیادہ علم تو اللہ عزوجل کے پاس ہی ہے اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ۔ آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .